اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

گلدستہ مناجات

عبدالشکور نقشبندی

درگاہ اللہ آباد شریف

مرتبہ و مترجم

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ

مؤلف: عمدۃ السلوک، عمدۃ الفقہ، زبدۃ الفقہ، حیاتِ سعدیہ،

حضرت مجدد الفِ ثانی اور انوارِ معصومیہ وغیرہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مناجات منسوب بہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ
دستگیری کر مری جس کا کہ توشہ ہے قلیل

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ
صدق سے در پر ترے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ
ہیں گنہ اس کے بڑے پس بخش دے جرم عظیم

اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ
یہ غریب اک بندہ ہے عاصی و خاطی اور ذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
اس سے عصیان اور نسیان بھول اوپر بھول ہے

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ
تجھ سے ہے فضل اور احسان بعد اعطاء جزیل

طَالَ يَا رَبِّ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ
بیشک اے رب جرم میرے ان گنت ہیں مثل ریت

فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ
عفو کر سارے گنہ کر درگزر مجھ سے جمیل

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا
آگ کو تو کہہ کے ٹھنڈی مجھ پہ کر یا رب مرے

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ
تو نے جیسا کہہ دیا یا نار کونی بر خلیلؑ

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ
دے مجھے ہر دکھ سے راحت اور کر حاجت روا

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ
تو ہے شافی ہر مرض کا دل ہے میرا بس علیل

اَنْتَ شَافِيْ اَنْتَ كَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
سب ہماری مشکلوں میں تو ہے شافی اور بس

اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
تو ہی کافی تو ہی مالک تو ہی میرا ہے وکیل

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلِكَ اَنْتَ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ
کر عطا تو گنج فضل اے دینے والے اے کریم

اَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ
کر عطا دل میں جو ہے میرے دکھا بہتر دلیل

Marfat.com

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلْ

کیا ہے میرا حال یارب ہیں نہیں اچھے عمل

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافْ

کرعطا ملکا کبیرا اور دہشت سے بچا

اَيْنَ مُوْسٰى اَيْنَ عِيْسٰى اَيْنَ يَحْيٰى اَيْنَ نُوْحْ

ہیں کہاں موسیٰؑ و عیسیٰؑ، ہیں کہاں یحییٰؑ و نوحؑ

سُوْءُ اَعْمَالِيْ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلْ

بدعمل میرے بکثرت زادِ طاعت ہے قلیل

رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِيْ جِبْرَئِيْلْ

حشر میں جب تو ہو قاضی اور منادی جبرئیلؑ

اَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلْ

تو بھی اے صدیق عاصی توبہ کر سوئے جلیل

منقول از دیوان منسوب بہ حضرت اسد اللہ الغالب علی بن ابیطالب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى

اے بزرگی و بخشش اور بلندی و برتری والے خدا سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں

اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ

اے میرے معبود اور میرے خالق اور میرے محافظ اور میری جائے پناہ!

اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ

اے میرے معبود اگرچہ میرے گناہ بہت بڑے اور بہت زیادہ ہو گئے ہیں

اِلٰهِيْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِيْ سُؤْلَهَا

اے اللہ اگرچہ میں نے اپنے نفس کو اسکی مانگی ہوئی چیز دی ہے

اِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ

اے میرے خدا! تو میری حالت اور میرے فقر و فاقہ کو دیکھتا ہے

اِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَلَا تُزِغْ

خدایا! پس تو میری امید کو نہ توڑیو اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ کیجیو۔

تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

تو برکت والا ہے تو ہی جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے

اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ

میں اپنی تنگیوں اور آسانیوں کے وقت تیری ہی پناہ پکڑتا ہوں

فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

لیکن تیری معافی میرے گناہوں سے بھی بہت بڑی اور بہت وسیع ہے

فَهَا اَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

پس اب میں پشیمانی کے سبزہ زار میں چر رہا ہوں

وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اور تو ہی میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے

فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ

پس مجھکو تیری بخشش کے جاری ہونے میں طمع ہے

Marfat.com

الٰہی اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِکَ اِنَّنِیْ ۔۔۔ اَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ لَکَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود! مجھ کو اپنے عذاب سے بچائیو، بیشک میں قیدی ذلیل (ہوں لیکن) تجھ سے ڈرنے والا اور بہت ہی عاجزی کرنے والا ہوں

الٰہی فَاٰنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ ۔۔۔ اِذَا کَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَّ مَضْجَعُ

اے میرے معبود! میری دلیل کی تلقین کے ساتھ (مجھ کو منکر نکیر سے) انس عطا فرما جبکہ قبر میرا ٹھکانا اور لیٹنے کی جگہ ہو

الٰہی لَئِنْ عَذَّبْتَنِیْ اَلْفَ حِجَّۃٍ ۔۔۔ فَحَبْلُ رَجَائِیْ مِنْکَ لَا یَتَقَطَّعُ

اے میرے خدا! اگر تو مجھ کو ہزار سال عذاب کرے پھر بھی تجھ سے میری امید کی رسی نہیں ٹوٹے گی

الٰہی اَذِقْنِیْ طَعْمَ عَفْوِکَ یَوْمَ لَا ۔۔۔ بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ ھُنَالِکَ یَنْفَعُ

اے میرے خدا! جس دن کہ اولاد اور مال کسی کو کچھ نفع نہیں دیں گے اس وقت تو مجھے اپنی بخشش کا مزہ چکھا دیجیو۔

الٰہی اِذَا لَمْ تَرْعَنِیْ کُنْتُ ضَائِعًا ۔۔۔ وَاِنْ کُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ

اے میرے معبود! اگر تو میری حفاظت نہ کرے تو میں ضائع ہو جاؤں اور اگر تو میری حفاظت کرے تو میں ضائع نہیں ہونگا

الٰہی اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ ۔۔۔ فَمَنْ لِّمُسِیْءٍ بِالْھَوٰی یَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود! اگر تو ایک بدکار کو معاف نہ کرے گا تو پھر اس گنہگار کا کون ہے جو ہوا و ہوس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

الٰہی لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی ۔۔۔ فَھَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ

اے میرے خدا! اگر میں نے تقویٰ کی طلب میں کمی کی تو اب میں بخشش کے نشان کی پیروی کرتا ہوں

الٰہی ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ ۔۔۔ وَصَفْحُکَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

اے میرے خدا! میرے گناہ پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو گئے اور غالب آگئے لیکن تیری بخشش میرے گناہوں سے بھی زیادہ بلند اور بزرگ ہے

الٰہی لَئِنْ اَخْطَأْتُ جَھْلًا فَطَالَمَا ۔۔۔ رَجَوْتُکَ حَتّٰی قِیْلَ مَا ھُوَ یَجْزَعُ

اے میرے خدا! اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے پس بڑے عرصے سے میں تجھ سے اس کا امیدوار ہوں یہاں تک کہ مجھ کو بے صبرا کہا جائے

الٰہی یُنَحِّیْ ذِکْرُ طَوْلِکَ لَوْعَتِیْ ۔۔۔ وَذِکْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدَمِّعُ

الٰہی! تیرے احسانوں کا یاد کرنا میری سوزش کو دور کرتا ہے اور میری خطاؤں کا یاد کرنا میری آنکھوں کو اشکبار کرتا ہے

الٰہی اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْحُ حَوْبَتِیْ ۔۔۔ فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

الٰہی میری غلطیوں کو معاف کرے اور میرے گناہوں کو مٹا دے پس میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا ڈرنے والا اور آہ و زاری کرنے والا ہوں

Marfat.com

الٰہی اَنِلْنِی مِنْکَ رَوْحًا وَّ رَحْمَۃً ۔ فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِکَ اَقْرَعُ

الٰہی مجھ کو اپنی راحت اور رحمت عطا فرما۔ پس میں وہ نہیں ہوں کہ تیرے احسان کے دروازوں کے سوا اور دروازہ کھٹکھٹاؤں

الٰہی لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَھَنْتَنِیْ ۔ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا یُشَفَّعُ

الٰہی! بیشک اگر تو مجھ کو دور کر دے یا ذلیل کرے۔ پس کون ہے وہ جس سے میں امید رکھوں یا کون ہے جس کی سفارش قبول کی جائے

الٰہی لَئِنْ خَیَّبْتَنِیْ اَوْ طَرَدْتَّنِیْ ۔ فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ کَیْفَ اَصْنَعُ

الٰہی! بیشک اگر تو مجھ کو محروم کر دے یا مجھ کو ہنکا دے ۔ پس کیا ہے میرا حیلہ اے میرے پروردگار یا میں کس طرح کروں

الٰہی حَلِیْفُ الْحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاھِرٌ ۔ یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْ وَالْمُغَفَّلُ یَھْجَعُ

الٰہی محبت کا حلیف رات کا بے خواب ہے ۔ مناجات کہتا اور دعا کرتا ہے اور غافل سوتا ہے

وَکُلُّھُمْ یَرْجُوْا نَوَالَکَ رَاجِیًا ۔ بِرَحْمَتِکَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ

اور سب تیری بہت بڑی رحمت والی بخشش کی امید رکھتے ہیں اور بہشت میں ہمیشہ رہنے کی طمع کرتے ہیں

الٰہی یُمَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَۃً ۔ وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ

اے میرے معبود! میری امید مجھ کو سلامتی کی آرزومند کرتی ہے ۔ اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر ملامت کرتی ہے

الٰہی فَاِنْ تَغْفِرْ فَعَفْوُکَ مُنْقِذِیْ ۔ وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ

الٰہی! پس اگر تو مجھ کو بخش دے تو تیری بخشش مجھ کو رہائی دینے والی ہے ورنہ میں مہلک گناہ سے بچھڑا ہوا ہوں

الٰہی بِحَقِّ الْھَاشِمِیِّ وَاٰلِہٖ ۔ وَحُرْمَۃِ اَبْرَارٍ ھُمْ لَکَ خُشَّعُ

الٰہی بنی ہاشمی اور ان کی آل اور ان نیک بندوں کے طفیل سے جو کہ عاجزی کرنے والے ہیں۔

الٰہی فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ ۔ مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَّکَ اَخْضَعُ

الٰہی مجھ کو دین محمدی پر رجوع کرنے والا اور پرہیزگار اور فرمانبردار کر کے زندہ رکھ میں تیرے لئے عاجزی کرتا ہوں۔

وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَا اِلٰہِیْ وَسَیِّدِیْ ۔ شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی فَذَاکَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبود اور میرے آقا! مجھ کو ان کی شفاعت کبریٰ سے محروم نہ کر پس وہی ہیں شفاعت کرنے والے

وَصَلِّ عَلَیْہِ مَا دَعَاکَ مُوَحِّدٌ ۔ وَنَاجَاکَ اَخْیَارٌ بِبَابِکَ رُکَّعُ

اور ہمیشہ ہمیشہ ان پر درود بھیج جب تک موحدین تجھ کو پکاریں اور نیک لوگ تیرے دروازے پر جھکتے ہوئے مناجات پڑھیں۔

Marfat.com

مُناجات

يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ
یا خدا سُنتا ہے دل کی بات تُو
يَا مَنْ يُرَجّٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
سختیوں میں تجھ سے امیدِ نجات
يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهِ فِي قَوْلِ كُنْ
تیرے کُن میں گنج روزی ہے نہاں
مَا لِي سِوَى فَقْرِي اِلَيْكَ وَسِيلَةً
غیر محتاجی نہیں کچھ میرے پاس
مَا لِي سِوَى قَرْعِي لِبَابِكَ حِيلَةً
کھٹکھٹاتا ہوں تری چوکھٹ کو میں
حَاشَا لِجُودِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا
گو کثیر المعصیت انساں ہوں میں
وَمَنِ الَّذِي اَدْعُو وَاَهْتِفُ بِاسْمِهِ
کون ہے، تجھ بن پکاروں جس کو میں

اَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ
مدعا دیتا ہے ہاتھوں ہاتھ تُو
يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ
درد دکھ سنتا ہے سب دن رات تو
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ
ہم پہ احساں کر جلیل الذات تو
فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ فَقْرِي اَدْفَعُ
ہیں فقیر اور قاضی الحاجات تو
فَلَئِنْ رَدَدْتَ فَاَيَّ بَابٍ اَقْرَعُ
کیا ٹھکانا گر نہ دے ہیہات تو
اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ
ہے مگر رحمانِ مخلوقات تو
اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يَمْنَعُ
روک لے گر اپنے انعامات تو

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ
بھیج پیغمبر اور اُن کی آل پر
خَيْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ يُتَشَفَّعُ
کل مسلمانوں کے تسلیمات تو

Marfat.com

منسوب بہ

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی واقفی بر حالِ زارم
ہمی دانی کہ جز تو کس ندارم
اے خدا تو میرے خراب حال سے واقف ہے
تو جانتا ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں ہے

الٰہی کردہ ام بسیار تقصیر
ازاں حضرت بغایت شرمسارم
اے خدا! میں نے بہت سے قصور کئے ہیں
میں تیری جناب سے بہت شرمندہ ہوں

الٰہی رفتہ ام در خوابِ غفلت
بدہ بیداری زیں کاروبارم
اے خدا! میں غفلت کی نیند میں ڈوبا ہوا ہوں
مجھے اس کام (نیند) سے جگا دے

الٰہی غرقہ ام در بحرِ عصیاں
بدستِ رحمت افگن بر کنارم
اے خدا! میں گناہوں کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں
رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو کنارے پر ڈال دے

الٰہی گر بخوانی ور برانی
تو دانی بندۂ بے اختیارم
اے خدا! اگر تو مجھ کو بلائے یا ہنکا دے
تو جانتا ہے کہ میں بے اختیار بندہ ہوں

الٰہی نفس و شیطاں در کمین است
ز تقویٰ و عبادت کن حصارم
اے خدا! نفس اور شیطان گھات میں ہیں
تقویٰ اور عبادت سے مجھے پناہ دے

الٰہی از کمالِ لطف بپذیر
دلِ سوزاں و چشمِ اشکبارم
اے خدا! مجھے اپنی انتہائی مہربانی سے نواز دے
میرا دل جلتا ہے اور آنکھیں آنسو برساتی ہیں

الٰہی از درِ خویشم نرانی
نگرداں بر درِ مخلوق خوارم
اے خدا! مجھے اپنے دروازہ سے نہ دھتکار دے اور
مجھے مخلوق کے دروازے پر ذلیل نہ پھرا

الٰہی ناظری کز شرمِ عصیاں
دمادم جوئے خوں از دیدہ بارم
اے خدا! تو دیکھتا ہے کہ میں گناہوں کی شرم سے
دم بدم آنکھوں سے خون کی ندی برسا رہا ہوں

Marfat.com

الٰہی گر نہ توفیقِ تو باشد

اے خدا! اگر تیری توفیق نہ ہو

الٰہی بر یکے گفتن مدد بخش

اے خدا مجھے ایک کہنے پر (توحید پر) مدد فرما

الٰہی چوں دریں جا رستہ کردی

اے خدا! جب تو نے یہاں مجھے رہا کر رکھا ہے

الٰہی راہِ مُردن سخت راہ است

اے خدا! موت کی منزل بہت کڑی ہے

الٰہی چوں عزیزم کردی امروز

اے خدا! جب تو نے آج مجھے عزت دی ہے

الٰہی چوں ازیں جا بگذرانی

اے خدا! جب تو اس جگہ سے گذارے

الٰہی در شبِ تاریکِ گورم

اے خدا! میری قبر کی اندھیاری میں

الٰہی بر کشا از غیب راہے

اے خدا! غیب سے ایک راستہ کشادہ کر دے

الٰہی خاطرم را جمع گرداں

اے خدا! میرے دل کو جمعیت عطا کر دے

الٰہی بر جنیدِ ایمان نگہدار

اے خدا! جنید پر ایمان کو محفوظ رکھ

بر آرد دیو نفس از جان دمارم

تو نفس کا بھوت مجھے ہلاک کر دے

کہ تا من جاں بآسانی سپارم

تاکہ میں آسانی سے جان حوالے کروں

بہ محشر ہمچناں امیدوارم

تو قیامت میں بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

تو آساں بگذراں زیں رہ گذارم

تو اس رہ گذار سے آسانی سے گذار دے

مکن فردا بروئے خلق خوارم

کل (قیامت) کو مخلوق کے سامنے ذلیل نہ کیجیو

بفضل خود گناہم در گذارم

اپنے فضل سے میرے گناہ معاف فرما دے

چراغے کن تو روشن از کنارم

میرے پہلو سے ایک چراغ روشن کر دیجیو

کہ چندیں سال و مہ در انتظارم

کہ اتنے سالوں اور مہینوں سے انتظار میں ہوں

کہ مسکین و پریشاں روزگارم

کیونکہ میں مسکین اور پریشان حال ہوں

کہ ہست ایں حاصلِ جانِ نزارم

کیونکہ میری جانِ نزار کا حاصل یہی ہے

Marfat.com

دیگر منسوب بہ حضرت جنید بغدادیؒ

معبودِ جن و انسی، یارب ظلمت نفسی
اے خدا تو جنات اور انسانوں کا معبود ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

دارائے عرش و کرسی یارب ظلمت نفسی
تو عرش و کرسی والا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

من خاکسار عاصی، کردم بسے معاصی
میں خاکسار گنہگار ہوں، میں نے بہت سے گناہ کئے ہیں

کن عفو در خلاصی یارب ظلمت نفسی
میری رہائی میں معافی دے 〃 〃 〃 〃

من بندہ پُر گناہم، شرمندہ رو سیاہم
میں گناہوں سے بھرا ہوا بندہ ہوں، اور شرمندہ اور روسیاہ ہوں

پیوستہ عذر خواہم، یارب ظلمت نفسی
ہمیشہ عذر چاہتا ہوں، 〃 〃 〃 〃

تو بادشاہِ مائی، من خستہ دل گدائی
تو ہمارا بادشاہ ہے، میں خستہ دل فقیر ہوں

تحقیق یک خدائی، یارب ظلمت نفسی
بیشک تو ایک خدا ہے، 〃 〃 〃 〃

بر پلصراط رانی، ترسم زِ ناتوانی
تو مجھے پلصراط پر چلائیگا، میں ڈرتا ہوں کہ میں کمزور ہوں

چوں برق بگذرانی، یارب ظلمت نفسی
تو مجھے بجلی کی طرح گذار دے، 〃 〃 〃 〃

فرمانِ تو نہ بُردم، فرمانِ دیو بُردم
میں نے تیری فرمانبرداری نہیں کی بلکہ شیطان کی فرمانبرداری کی۔

خود را بتو سپردم، یارب ظلمت نفسی
اب میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کیا، 〃 〃 〃 〃

پیماں بسر نبردم، عہدے شکستہ کردم
میں نے عہد کو پورا نہیں کیا، بلکہ توڑ دیا

کردم ہر آنچہ کردم، یارب ظلمت نفسی
جو کچھ مجھ سے ہوا سو ہوا، 〃 〃 〃 〃

رفتہ زِ من جوانی، شد عمر زندگانی
میری جوانی گذر گئی، آہ زندگی کی مدت ہی ختم ہو گئی

احوالِ من تو دانی، یارب ظلمت نفسی
میرے حالات تو ہی جانتا ہے، 〃 〃 〃 〃

خرقہ گرو نہادم، روزہ ہمہ کشادم
میں نے (زہد کی) گدڑی گروی رکھدی اور روزہ بھی توڑ دیا

عمرے بباد دادم، یارب ظلمت نفسی
تمام عمر برباد کر دی، 〃 〃 〃 〃

یارانِ ما برفتہ، در زیرِ خاک خفتہ
سب دوست چل بسے اور مٹی کے نیچے سو گئے

دیگر ہمہ بگفتہ، یارب ظلمت نفسی
سب نے یہی کہا 〃 〃 〃 〃

Marfat.com

بشکست عہد و پیماں کردم خلافِ ایماں
عہد پیماں ٹوٹ گیا، میں نے ایمان کے خلاف کیا
سرمایہ شد ز دستم، توبہ بسے شکستم
سرمایہ میرے ہاتھ سے جاتا رہا، میں نے بہت توبہ توڑی
بسیار ہرزہ گفتم، دُرّے ز فکر سفتم
میں نے بہت بیہودہ (کلام) کہا فکر کے موتی پروئے
در بابِ غصہ و غم، گوید جنید ہر دم
رنج اور غصہ کے بارے میں جنید ہر وقت کہتا ہے

ایں درد را چہ درماں، یا رب ظلمت نفسی
اس درد کا کیا علاج، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا
با ایں بدی کہ ہستم، یا رب ظلمت نفسی
اس برائی کے باوجود جو میں ہوں " "
حق را بسے نہفتم، یا رب ظلمت نفسی
حق کو بہت چھپایا، " "
ذکرے کہ گفت آدم، یا رب ظلمت نفسی
وہی ذکر جو کہ آدم علیہ السلام نے کہا کہ " "

مُناجات

احدا سامع المناجات
اے خدائے واحد تو مناجات کا سننے والا ہے
زیر و بالا نمی توانم گفت
میں زیر و بالا نہیں کہہ سکتا
حاجتِ خویش از کہ من جویم
میں اپنی ضرورت اور کس سے کہوں
ہیچ پوشیدہ از تو پنہاں نیست
کوئی پوشیدہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے
شکرِ فضلِ تو کے توانم گفت
تیرے کرم کا شکر میں کب ادا کر سکتا ہوں

صمدا کافی المہمات
اے صمد تو مہمات میں کافی ہے
خالق الارض والسموات
تو زمین اور آسمانوں کا بنانے والا ہے
زانکہ قاضئ جملہ حاجاتی
کیونکہ تو جملہ حاجات کا پورا کرنے والا ہے
عالم السّرّ والخفیات
تو پوشیدگیوں کا جاننے والا ہے
حافظی بر جمیعِ حالاتی
تو میرے تمام کیفیات کا نگراں ہے

Marfat.com

منسوب بہ حضرت غوث اعظم سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تا ابد یارب ز تو من لطفہا دارم امید
اے خدا میں ہمیشہ تیری مہربانیوں کی امید رکھتا ہوں
از تو گر امید ببرم از کجا دارم امید
اگر میں تجھ سے امید نہ رکھوں تو پھر کہاں سے امید رکھوں

زیستم عمرے بسے چوں دشمناں دشمن مگیر
بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید
میں نے ایک مدت تک دشمنوں (نافرمانوں) کی طرح زندگی بسر کی لیکن تو مجھے دشمن (نافرمان) نہ قرار دے اگرچہ میں نے بیوفائی کی ہے لیکن تجھ سے وفا کی امید رکھتا ہوں

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار و زار
میں فقیر، غریب، بیکس و بیمار اور کمزور ہوں
یک قدح زاں شربت دار الشفا دارم امید
میں تیرے شفاخانے کے شربت سے ایک پیالے کی امید رکھتا ہوں

نا امیدم از خود و از جملۂ خلق جہاں
میں اپنے آپ سے اور تمام دنیا سے نا امید ہوں
از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امید
میں سب سے نا امید ہوں لیکن تجھ سے امید رکھتا ہوں

منتہائے کار تو دائم کہ آمرزیدن است
تیرے کاموں کا منتہا ہمیشہ بخشنا ہے
زاں سبب از رحمت بے منتہا دارم امید
اسلئے میں تیری بے انتہا رحمتوں کی امید رکھتا ہوں

ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا
ہر شخص خدا سے خدا کے علاوہ کچھ اور چاہتا ہے
لیک عمرے شد کہ از تو من ترا دارم امید
لیکن ایک مدت سے اے خدا میں تجھ سے بس تجھی کو چاہتا ہوں

ہم تو دیدی من چہا کردم تو پوشیدی بلطف
ہم تو میدانی کہ از تو من چہا دارم امید
تو نے یہ بھی دیکھ لیا کہ میں نے کیا کچھ کیا اور تو نے سب کو ڈھانپ لیا۔ اب یہ بھی تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے کیا کچھ چاہتا ہوں

ذرہ ذرہ چوں خدا گرداندم خاک لحد
جب خداوند عالم میری لحد کی خاک کو ذرہ ذرہ کردے تو اے
بہر ہر ذرہ ز تو فضل خدا دارم امید
خدا میں ہر ذرے کیلئے تیرے فضل کی امید رکھتا ہوں

ہم بدم بد گفتہ ام بد ماندہ ام بد کردہ ام
میں برا ہوں اور میں نے برا کہا ہے برا رہا ہوں اور برا کیا ہے
باوجود ایں خطا ہا من عطا دارم امید
ان خطاؤں کے باوجود میں تیری بخشش کی امید رکھتا ہوں

Marfat.com

روشنی چشمِ من از گریہ کم شد اے حبیب
اے میرے حبیب! میری آنکھوں کی روشنی رونے سے کم ہو گئی ہے

این زماں از خاک کوئے تو تیا دارم امید
اب اس وقت میں تیرے کوچے کی مٹی کے سُرمے کی امید رکھتا ہوں

محی می گوید کہ خونِ من حبیبِ من بریخت
محی کہتا ہے کہ میرا خون میرے حبیب نے بہا دیا

بعد ازیں کشتن از و من لطفہا دارم امید
اس قتل کے بعد اس سے الطاف کی امید رکھتا ہوں

از حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ

یارب بسے کردم گناہ استغفر اللہ العظیم
اے خدا میں نے بہت گناہ کئے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

بر لطفِ تو دارم نگاہ، استغفر اللہ العظیم
میں تیرے کرم کی امید رکھتا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

در کوئے عصیاں گشتہ ام از حکمِ تو برگشتہ ام
میں گناہوں کے کوچہ میں پھرا ہوں (لیکن) تیرے حکم سے واپس ہوا ہوں

اکنوں پشیماں گشتہ ام، استغفر اللہ العظیم
اب میں پشیمان ہوا ہوں، " " "

ہم درد را درماں توئی ہم راحم و رحماں توئی
تو ہی درد کا علاج ہے، تو ہی رحم کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے

ہم راہِ بے راہاں توئی، استغفر اللہ العظیم
بے راہوں کیلئے تو ہی راستہ ہے " " "

صبر دارم در بلا، نے شکر گفتم در عطا
میں مصیبت میں صبر رکھتا ہوں نہ میں نے بخشش میں شکر ادا کیا ہے

راضی نگشتم بر رضا، استغفر اللہ العظیم
نہ میں رضا پر راضی رہا ہوں " " "

تا من ز مادر زادہ ام دل را بشہوت دادہ ام
جب سے میں پیدا ہوا ہوں دل کو خواہشوں کے سپرد کیا ہوا ہے

در معصیت افتادہ ام، استغفر اللہ العظیم
میں گناہوں میں پڑا ہوا ہوں " " "

من تابع شیطاں شدم در راہِ حق حیراں شدم
میں شیطان کا تابع رہا ہوں، حق کے راستہ سے بھٹکا رہا ہوں

پیوستہ سرگرداں شدم، استغفر اللہ العظیم
ہمیشہ سرگرداں رہا ہوں " " "

نے شرع را ورزیدہ ام نے راہِ حق نگریدہ ام
نہ میں نے شرع کی پابندی کی ہے نہ حق کا راستہ میں نے دیکھا ہے

اکنوں کہ برگردیدہ ام، استغفر اللہ العظیم
اب میں لوٹ کر آیا ہوں " " "

Marfat.com

کردم بسے ظلم و ستم، بر غیر و بر خود نیز ہم		چوں بر دلم آمد ندم استغفر اللہ العظیم
میں نے بہت ظلم و ستم کیا ہے اپنے اوپر بھی اور غیر پر بھی	اب جبکہ	میرے دل نے ندامت محسوس کی میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں
عمرے بغفلت بودہ ام خود را غلط فرمودہ ام		از راہ بے رہ بودہ ام
ایک عمر تک غفلت میں رہا ہوں میں نے اپنے تئیں غلط حکم دیا ہے		راستہ سے بے راستہ رہا ہوں " " "
از بسکہ بودم بے خبر، بر کس نہ کردم نظر		نشنودہ ام پندِ پدر استغفر اللہ العظیم
میں بہت زیادہ بے خبر رہا ہوں میں نے کسی پر نظر نہیں کی		میں نے باپ کی نصیحت نہیں سنی " " "
نے راحتِ دنیا مرا، نے راحتِ عقبیٰ مرا		نے صورتِ بیع و شری استغفر اللہ العظیم
نہ مجھے دنیا کی راحت ہے نہ عقبیٰ کی راحت ہے		نہ بیع و شری کی صورت ہے " " "
در راہِ باطل تاختم، جان و جہاں را باختم		اکنوں کہ حق بشناختم استغفر اللہ العظیم
میں باطل کے راستہ میں دوڑا ہوں میں نے جان و دنیا کو گنوا دیا ہے۔		اب جبکہ میں نے حق کو پہچان لیا ہے " " "
جرم و گناہ آوردہ ام نامہ سیاہ آوردہ ام		حالِ تباہ آوردہ ام استغفر اللہ العظیم
میں قصور اور گناہ لایا ہوں اور سیاہ نامۂ اعمال لایا ہوں		میں تباہ حالت لایا ہوں " " "
یا ربنا فاغفر لنا، از من اجابت کن دعا		سعدی ہمی گوید ترا استغفر اللہ العظیم
اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، مجھ سے دعا کو قبول فرمالے		سعدی تجھ سے عرض کرتا ہے " "

از حضرت نظامی رحمۃ اللہ علیہ

خدایا ز کردارِ من درگزار		کہ من پُر گناہم تو آمرزگار
اے خدا میرے اعمال سے درگزر فرما	کیونکہ	میں گناہوں سے پُر ہوں اور تو بخشنے والا ہے
مرا تو خدائی و من بندہ ام		ز تقصیرِ خدمت چہ شرمندہ ام
تو میرا خدا اور میں تیرا بندہ ہوں		خدمت کی کمی سے بہت شرمندہ ہوں

Marfat.com

خدایا! تو گفتی کہ در رنج و تعب
اے خدا! تو نے کہا کہ رنج اور سختی میں
چہ آرم بہ پیشِ تو عذرِ گناہ
میں تیرے سامنے گناہ کا عذر کیا لاؤں
گناہانِ من در گذشت از شمار
میرے گناہ شمار سے گذر گئے
نہ کردیم کارے بغیر از گناہ
ہم نے سوائے گناہ کے کوئی کام نہیں کیا
چو کردیم تقصیر در بندگی
چونکہ ہم نے بندگی میں کمی کی ہے
فروماندگانیم فریاد رس
ہم عاجز ہیں تو ہماری فریاد کو پہنچ
چو عاجز رہانندہ دانم ترا
میں جانتا ہوں کہ عاجز کو رہائی دینے والا ہے تو
مرا در قیامت تو رسوا مکن
اے خدا مجھے قیامت میں بدنام نہ کیجیو
سپردم بتو مایۂ خویش را
میں اپنے سرمایہ کو تیرے سپرد کرتا ہوں
کہ بندہ نظامی دعا گوئے تست
کہ بندہ نظامی تیرا دعا گو ہے

دعائے کند من کنم مستجاب
جو دعا کرتا ہے میں قبول کرتا ہوں
کہ مویم سفید است و رویم سیاہ
کہ میرے بال سفید ہیں اور میرا چہرہ سیاہ ہے
تو آمرزگاری و من شرمسار
تو بخشنے والا ہے اور میں شرمندہ ہوں
ہمہ عمر ضائع شد است و تباہ
تمام عمر ضائع اور تباہ ہو گئی
فتادیم در بحرِ شرمندگی
اس لئے شرمندگی کے سمندر میں جا پڑے ہیں
فروماندگاں را توئی دسترس
تو ہی عاجزوں کا فریادرس ہے
دریں عاجزی چوں نخوانم ترا
اس عاجزی میں میں تجھ کو کیوں نہ پکاروں
گناہم کہ مخفی ست پیدا مکن
میرے گناہ جو چھپے ہوئے ہیں ان کو ظاہر نہ کر
تو دانی حسابِ کم و بیش را
تو کم و بیش کے حساب کو جانتا ہے
کمینہ غلامی دعا گوئے تست
یہ کمینہ غلام تیرا دعا گو ہے

Marfat.com

از حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

یا الٰہ العالمیں بارِ گناہ آوردہ ام
ائے خدا! میں گناہوں کا بوجھ لایا ہوں

بر درت ایں بار با پشتِ دوتاہ آوردہ ام
تیرے دروازہ پر یہ بوجھ کبڑی پیٹھ کے ساتھ لایا ہوں

چشمِ رحمت بر کشا موئے سفیدِ من نگر
رحمت کی آنکھ کھول، میرے سفید بال دیکھ

گرچہ از شرمندگی روئے سیاہ آوردہ ام
اگرچہ میں شرمندگی سے سیاہ چہرہ لایا ہوں

عجز و بیخویشی و درویشی و دلریشی و درد
عاجزی اور بیکسی اور درویشی اور دل رنجی اور درد

ایں ہمہ بر دعوئی عشقت گواہ آوردہ ام
یہ سب چیزیں تیری محبت کے دعوی کی گواہ لایا ہوں

من نمی گویم کہ بودم سالہا در راہِ تو
میں نہیں کہتا کہ تیرے رات میں سالہا رہا ہوں

ہستم آں گمراہ کہ اکنوں بہ براہ آوردہ ام
میں وہ گمراہ ہوں کہ بس ابھی صحیح راستے پر آیا ہوں

دیوِ رہزن در کمیں نفس و ہوا اعدائے دیں
زیں ہمہ با سایۂ لطفت پناہ آوردہ ام

ڈاکو شیطان گھات میں ہے اور نفس و خواہش دین کے دشمن بنے ہوئے ہیں ان سب سے میں تیری مہربانی کے سایہ کی پناہ میں آیا ہوں

گرچہ روئے معذرت نگذاشت گستاخی مرا
اگرچہ گستاخی نے مجھے معذرت کے قابل نہیں رکھا

کردہ گستاخی زبانِ عذر خواہ آوردہ ام
گستاخی کرکے عذر چاہنے والی زبان لایا ہوں

بستہ ام بر کید گر نخلے زخارستانِ طبع
سوئے فردوسِ بریں مشتے گیاہ آوردہ ام

میں نے طبیعت کے کانٹوں والے جنگل سے لگاتار درخت لگائے ہیں۔ یعنی بہشت کیلئے صرف گھاس کے چند تنکے لایا ہوں

دستگیرے نیست دیگر جز تو در دنیا و دیں
دین اور دنیا میں تیرے سوا کوئی مددگار نہیں

با ہزاراں انفعال ایں روئے سیاہ آوردہ ام
ہزاروں شرمندگیوں کے ساتھ یہ سیاہ چہرہ لایا ہوں

غیر تو ملجا و ماوٰی نیستم در دو سرا
رحم کن یا راحما حالِ تباہ آوردہ ام

دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی میرا ملجا و ماوٰی نہیں ہے۔ اے رحیم، رحم کر۔ میں تباہ حالت لایا ہوں

Marfat.com

گرچہ عصیاں بے عدد اما نظر رحمت است
اگرچہ میرے گناہ بیشمار ہیں لیکن تیری رحمت پر نظر ہے
آیتِ لاتقنطوا بر خود گواہ آوردہ ام
اپنے اوپر آیتہ لاتقنطوا کو گواہ لایا ہوں

چار چیز آوردہ ام شاہا کہ در گنجِ تو نیست
اے بادشاہ چار چیزیں لایا ہوں جو کہ تیرے خزانہ میں نہیں ہیں -
بیکسی و حاجت و عجز و گناہ آوردہ ام
یعنی بیکسی اور ضرورتمندی، عاجزی اور گناہ لایا ہوں

بر گناہ من مبین و بر کریمیت ببیں
میرے گناہوں پر مت دیکھ اور اپنی کریمی پر دیکھ
زانکہ بہر ایں مرض توبہ دوا آوردہ ام
کیونکہ میں اس بیماری کے لئے توبہ کی دوا لایا ہوں

توبہ کردم توبہ کردم رحم کن رحمت نما
میں نے توبہ کی تو رحم کر اور رحمت ظاہر فرما
چوں بدرگاہِ تو خود را در پناہ آوردہ ام
جبکہ میں اپنے تئیں تیری درگاہ میں پناہ کیلئے لایا ہوں

از حضرت فریدالدین عطارؒ

پادشاہا جرم ما را در گذار
اے بادشاہ ہمارے گناہ کو معاف فرما
ما گنہگاریم و تو آمرزگار
ہم گنہگار ہیں اور تو بخشنے والا ہے

تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم
تو بھلا کرنے والا ہے اور ہم نے برا کیا ہے
جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
بے اندازہ اور بے حد قصور کئے ہیں

سالہا در بندِ عصیاں گشتہ ایم
ہم کئی سال تک گناہوں کی قید میں رہے ہیں
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
آخر اپنے کئے سے ہم پشیمان ہوئے ہیں

دائما در فسق و عصیاں ماندہ ایم
ہم ہمیشہ فسق اور گنہگاری میں رہے ہیں
ہمقرینِ نفس و شیطاں ماندہ ایم
ہم نفس اور شیطان کے ساتھی رہے ہیں

روز و شب اندر معاصی بودہ ایم
دن رات گناہوں میں مبتلا رہے ہیں
غافل از امر و نواہی بودہ ایم
امر و نواہی سے غافل رہے ہیں

Marfat.com

بے گنہ نگذشت برمن ساعتے
مجھ پر بغیر گناہ کے کوئی گھڑی نہیں گذری

باحضورِ دل نکردم طاعتے
میں نے حضور دل سے کوئی بندگی نہیں کی

بر در آمد بندۂ بگریختہ
تیرے دروازہ پر بھاگا ہوا غلام آیا ہے

آبروئے خود زعصیاں ریختہ
اپنی آبرو گناہوں سے ضائع کردی ہے

مغفرت دارم امید از لطفِ تو
زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطوا
میں تیری مہربانی سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں۔ کیونکہ تو نے خود فرمایا ہے کہ لاتقنطوا (ناامید مت ہو)

بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود
تیری مہربانیوں کا سمندر بے تھاہ ہے

ناامید از رحمت شیطاں بود
تیری رحمت سے ناامید شیطان ہوتا ہے

نفس و شیطاں زد کریما راہِ من
اے کریم! نفس و شیطان نے میرا راستہ روک رکھا ہے۔

رحمت باشد شفاعت خواہِ من
تیری رحمت میری بخشش چاہنے والی ہووے

چشم دارم از گنہ پاکم کنی
پیش ازاں کاندر لحد خاکم کنی
میں امید رکھتا ہوں کہ مجھکو گناہوں سے تو پاک کردے۔ اس سے پہلے کہ لحد میں مجھے مٹی کردے

اندر آں دم کز بدن جانم بری
جس وقت تو میرے بدن سے جان لیجاوے

از جہاں با نورِ ایمانم بری
دنیا سے مجھکو ایمان کے نور کے ساتھ لیجائیو

یا الٰہی رحم کن بر ما ہمہ
اے خدا ہم سب پر رحم فرما

عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ
اے خدا ہمارے سب گناہوں کو بخشدے

عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے
ہم عاجز ہیں اور ہم نے بہت سے گناہ کئے ہیں

نیست ما را غیرِ تو دیگر کسے
ہمارے لئے تیرے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے

گر بخوانی ور برانی بندہ ایم
ہرچہ حکمِ تست زاں خرسندہ ایم
اگر تو پکارے یا دھتکار دے ہم تیرے بندے ہیں۔ جو کچھ تیرا حکم ہے ہم اس سے خوش ہیں

Marfat.com

یارب آں ساعت کہ جاں برلب رسد
اے خدا جس وقت جان ہونٹوں پر پہنچے

جسمِ پژمردہ بہ تاب و تب رسد
مرجھایا ہوا جسم پیچ و تاب کھائے

شربتِ شہدِ شہادت نوشمے
میں شہادت کے شہد کا شربت پیوں

اور

خلعتِ راہِ سعادت پوشمے
اور سعادت کے راستہ کا خلعت پہنوں

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
جبکہ میں دونوں جہان میں تیرے سوا کوئی نہیں رکھتا۔

ہم تو می باشی مرا فریاد رس
بس تو ہی میرا فریاد رس ہو جیو۔

از حضرت شاہ شرف بو علی قلندر پانی پتی رح

از درد بے قرارم فریاد رس الٰہی
میں درد سے بے چین ہوں اے اللہ فریاد رسی فرما

کس نیست جز تو یارم فریاد رس الٰہی
تیرے سوا میرا کوئی یار نہیں ہے اے اللہ فریاد رسی فرما

مسکین و درد مندم سوزندہ چوں سپندم
میں مسکین و درد مند ہوں اور کالے دانے کی طرح جلنے والا ہوں۔

جز بر تو دل نہ بندم فریاد رس الٰہی
تیرے سوا کسی پر دل نہیں لگاتا ہوں "

شبہا بے طپیدم غمہا بسے کشیدم
میں تو بہت تپا ہوں میں نے بہت غم سہے ہیں

اکنوں بجاں رسیدم فریاد رس الٰہی
اب میں جان کو پہنچا ہوں " "

بیمار و ناتوانم برلب رسیدہ جانم
میں بیمار اور ناتواں ہوں میری جان لبوں پر پہنچی ہے۔

جز تو دوا نہ دانم فریاد رس الٰہی
تیرے سوا کوئی علاج نہیں جانتا ہوں " "

تلخ است زندگانی، زہرم شدہ جوانی
زندگی تلخ ہے، جوانی میرے لیے زہر ہو گئی ہے

تدبیر ہا تو دانی فریاد رس الٰہی
تو ہی تدبیریں جانتا ہے " "

دیدم بسے بلاہا کردم بسے خطاہا
میں بہت سی بلاؤں سے دوچار ہوا ہوں اور بہت سے قصور کیے ہیں۔

بر نفسِ خود جفاہا فریاد رس الٰہی
گویا خود پر جفائیں کی ہیں " "

Marfat.com

بیچارۂ فقیرم در دستِ غم اسیرم
میں بیچارہ فقیر ہوں، غم کے ہاتھ میں قیدی ہوں
چوں رحمتِ تو آید زحمت زمن رباید
جب تیری رحمت آئے زحمت کو مجھ سے لیجائے
ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی
تو ہر درد کی دوا ہے تو ہر رنج کی شفا ہے
ہستم شکستہ خاطر در طاعتِ تو قاصر
میں شکستہ دل ہوں تیری عبادت میں قاصر ہوں
سلطان بے وزیری خلاق بے نظیری
تو بے مشیر کے بادشاہ ہے تو بے مثال خالق ہے
ہم عالم الغیوبی، ہم ساتر العیوبی
تو غیبوں کا جاننے والا بھی ہے اور عیبوں کا چھپانیوالا بھی
معبود بے زوالی، موجود باکمالی
تو بے زوال معبود ہے، اور باکمال موجود ہے
چرخ از تو شد معلق فرمانِ تست مطلق
آسمان تیری قدرت سے معلق ہے تیرا فرمان مطلق ہے
دردم را دوا کن زحمت زمن جدا کن
میرے درد کا علاج کر، زحمت کو مجھ سے الگ کر دے
مشتے ضعیف خاکم در معرضِ ہلاکم
میں ایک کمزور مشتِ خاک ہوں اور ہلاکت کے مقام میں ہوں

یک ذرۂ حقیرم فریادرس الٰہی
ایک حقیر ذرہ ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما
صحت بمن نماید فریادرس الٰہی
مجھے صحت عطا کرے " " "
از تو کنم گدائی فریادرس الٰہی
میں تجھ سے بھیک مانگتا ہوں " " "
ہستی خدائے ناظر، فریادرس الٰہی
تو خدائے ناظر ہے " " "
رزاقِ دستگیری فریادرس الٰہی
تو مددگار رزق دینے والا ہے " " "
ہم غافر الذنوبی فریادرس الٰہی
اور گناہوں کا بخشنے والا بھی ہے " " "
مقصود لایزالی فریادرس الٰہی
اور ہمیشہ رہنے والا مقصود ہے " " "
ہستی خدائے برحق فریادرس الٰہی
تو برحق خدا ہے
ایماں بمن عطا کن فریادرس الٰہی
ایمان مجھ کو عطا کر دے " " "
بسیار دردناکم فریادرس الٰہی
بہت دردناک ہوں " " "

Marfat.com

ترسندہ از عذابم لرزندہ از حسابم
میں عذاب سے ڈرنیوالا ہوں حساب سے لرزنے والا ہوں

بیروں کن از عقابم فریاد رس الٰہی
مجھے عذاب سے آزاد کردے، اے اللہ فریاد رسی فرما

چنداں گناہ کردم نامہ سیاہ کردم
میں نے بیحد گناہ کئے اور نامۂ اعمال سیاہ کردیا ہے

عمرے تباہ کردم فریاد رس الٰہی
ایک عمر تباہ کردی ہے " " "

یارب طفیل احمد از درگہم مکن رد
اے خدا احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنے دروازے سے مت ہنکا۔

بنمائے لطف بے حد فریاد رس الٰہی
اور مجھ پر بے حد مہربانی فرما " "

پیماں بسے ببستم عہدے بسے شکستم
میں نے بہت اقرار باندھے اور بہت سے عہد توڑے

با ہر بدے نشستم فریاد رس الٰہی
ہر بُرے کے ساتھ بیٹھا ہوں " "

از تو کرم ہزاراں وز من گنہ فراواں
تیری بخشش ہزاروں ہیں اور میرے گنہ بہت ہیں

غمہا رسیدہ پایاں فریاد رس الٰہی
غم حد کو پہنچ گئے ہیں " "

گرچہ گناہ کردم لاتقنطوا است وردم
اگرچہ میں نے گناہ کئے لیکن لاتقنطوا میرا اشرف کا وظیفہ ہے

گویم ہماں بہ ہر دم فریاد رس الٰہی
میں ہر وقت یہی کہتا ہوں " "

نامِ شرف چو دارم تشریف دہ ہزارم
جب شرف نام رکھتا ہوں تو مجھ کو ہزاروں شرف (بزرگی) عطا کر

ایماں بتو سپارم فریاد رس الٰہی
میں تجھ کو ایمان سپرد کرتا ہوں " "

از حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحؒ

زشرّ نفسِ امارہ نگاہم دار یا اللہ
اے اللہ مجھے نفس امارہ کی برائی سے بچا

ہوا و حرصِ نفسانی زمن بردار یا اللہ
نفسانی خواہش اور لالچ مجھ سے دور فرمادے

خداوندا! تو مے دانی کہ بد کردم بنادانی
اے خدا تو جانتا ہے کہ میں نے نادانی سے برائی کی

بدستِ مکرِ شیطانی مرا مسپار یا اللہ
شیطان کی مکاری کے ہاتھ میں مجھے مت سونپ

خداوندا اسلم انم مسلمانی نمی دانم
اے خدا کہنے کو میں مسلمان ہوں الغ مسلمانی نہیں جانتا

ولیکن چوں مسلمانم مسلماں دار یا اللہ
لیکن چونکہ میں مسلمان ہوں پس مجھے مسلمان رکھ

Marfat.com

خداوندا گنہگارم گناہِ بے عدد دارم

اے خدا میں گنہگار ہوں اور بیشمار گناہ رکھتا ہوں

یقیں خود را نمے دانم کہ گبرم یا مسلمانم

در اصل میں خود کو نہیں جانتا کہ آتش پرست ہوں یا مسلمان ہوں۔

منم درماندہ و محروں توئی فریاد رس بیچوں

میں عاجز اور غمگین ہوں تو بے شک و شبہ فریاد رس ہے

نہ دنیا دوست میدارم نہ عقبیٰ را خریدارم

نہ میں دنیا کو دوست رکھتا ہوں نہ عقبیٰ کا خریدار ہوں

بحق آنکہ معبودی محمد را تو بستودی

بطفیل اس کے کہ تو معبود ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تو نے تعریف کی ہے

منم از جمع بیدداں دلم مانند بد مرداں

میں ظالموں میں سے ہوں میرا دل برے لوگوں کی مانند ہے

بصد خواری ہمی نالم جبیں بر خاک می مالم

میں بہت ذلت سے روتا ہوں پیشانی کو مٹی پر ملتا ہوں

شدم از عالمِ فانی بکردم کارِ شیطانی

میں عالمِ فانی سے گذرا اور شیطانی کام کئے

رہِ دور است در پیشم نہ دارم توشہ درویشم

میرے سامنے دور کا راستہ ہے میرے پاس توشہ نہیں میں درویش ہوں۔

امیدِ مغفرت دارم کہ غفاری و ستاری

میں مغفرت کی امید رکھتا ہوں کیونکہ تو ہی غفار اور ستار ہے

ز سر تا پا گنہگارم حقیقت سخت بدکارم

میں سر سے پاؤں تک گنہگار ہوں در اصل بہت ہی بدکار ہوں

رہائی دہ ازیں کارم بہ استغفار یا اللہ

مجھے اس کام سے استغفار کی بدولت نجات دے

نہ در اسلام شایانم نہ در کفار یا اللہ

نہ میں اسلام کے شایانِ شان ہوں نہ کفار میں ہوں

چنینم با دلِ پرخوں مرا مگذار یا اللہ

مجھے اس طرح غمگین دل کے ساتھ نہ چھوڑ دے۔

نہ دیگر آرزو دارم بجز دیدار یا اللہ

اور نہ سوائے تیرے دیدار کے کوئی اور آرزو رکھتا ہوں

بہر چیزے کہ خوشنودی درانم دار یا اللہ

جس چیز سے کہ تو خوش ہے مجھے اسی میں رکھ

ز خوابِ غفلتم گرداں مرا بیدار یا اللہ

مجھے اے اللہ غفلت کی نیند سے جگا دے

کہ تا از گنج افضالم کنی ایثار یا اللہ

تاکہ اے اللہ تو اپنی مہربانیوں کے خزانے سے مجھے کچھ دیدے

ہوا و حرصِ نفسانی ز من بردار یا اللہ

اے اللہ نفسانی خواہش و لالچ مجھ سے دور فرما دے

ببخش از رحمتِ خویشم توئی غفار یا اللہ

مجھے اپنی ذات سے بخشدے اے اللہ تو ہی غفار ہے

ولیکن باز می ترسم تو ہم قہار یا اللہ

ولیکن اے اللہ پھر ڈرتا ہوں کہ تو قہار بھی ہے

نظر بر فضلِ تو دارم توئی غفار یا اللہ

میں تیرے فضل پر نگاہ رکھتا ہوں اے اللہ تو ہی غفار ہے

Marfat.com

دراں روزے کہ بکشائی سراپردہ و در آئی — بہ فضلِ خویش بنمائی مراد دیدار یا اللہ

جس دن کہ تو (جنت میں) اپنی بارگاہ کا پردہ ہٹا کر دیدار دکھائے گا۔ اے اللہ مجھے بھی اپنے فضل سے اپنا دیدار دکھا دیجیو

دراں ساعت کہ در مانم نفس خالی کند جانم — چو بگذارند خلق آندم مرا مگذار یا اللہ

جس وقت کہ میں عاجز ہوں اور میری جان نکل جائے۔ جس وقت خلقت مجھے چھوڑ دے اے اللہ تو مجھے نہ چھوڑیو۔

چو جانم برکنی از تن شود بیزار خلق از من — دراں ساعت جدا از من مشو زنہار یا اللہ

جب تو میرے بدن سے جان نکال لے اور دنیا مجھ سے بیزار ہو جائے۔ اس وقت تو مجھ سے اے اللہ بیزار مت ہونا۔

بسوئے قبر در افتم ز تنگیش ہمی ترسم — ز معصیت ہمی لرزم توئی غفار یا اللہ

میں قبر کی طرف جاتا ہوں اس کی تنگی سے ڈرتا ہوں گناہوں سے لرزتا ہوں، اے اللہ تو ہی غفار ہے

چو اندر لحد اندازی کند با خاک تن بازی — نمی دانم چساں سازی بمن بدکار یا اللہ

جب تو قبر میں ڈالے اور جسم مٹی سے کھیلے۔ اے اللہ میں نہیں جانتا کہ تو مجھ بدکار سے کیسا معاملہ کرے گا

از آں تنگی و تاریکی کہ اندر قبر مے باشد — فراخی بخش و روشن کن تو از انوار یا اللہ

اس تنگی اور تاریکی سے جو کہ قبر میں ہوتی ہے اے اللہ مجھے فراخی دے اور اپنے انوار اور روشنی بخش

چو منکر یا نکیر آید بخشمے لب ہمی خاید — اگر رحمت کنی شاید توئی غفار یا اللہ

جب منکر نکیر آئے اور غصے سے ہونٹ چبائے اگر تو رحمت کرے تو ممکن ہے کیونکہ اے اللہ تو غفار ہے

ندارم ہیچ کس مونس کہ در گورم بکار آید — نہ دارم توشہ از تقوی نہ نیکوکار یا اللہ

میرا کوئی شخص مونس نہیں ہے جو کہ قبر میں میرے کام آئے اے اللہ میں نہ تقوی کا توشہ رکھتا ہوں نہ نیکی کا

یکے دانم یکے خوانم یکے در دل گرہ بستم — بدل تصدیق دارم از زباں اقرار یا اللہ

میں تجھ کو ایک جانتا ہوں ایک ہی کہتا ہوں اور ایک ہی کا عقیدہ رکھتا ہوں اے اللہ دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرتا ہوں

گواہی می دہم حقا کہ جز تو نیست معبودے — زباں با دل موافق شد بدیں گفتار یا اللہ

اے خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ زبان دل کے ساتھ اس قول میں موافق ہے

خداوندا تو غفاری بعیب من تو ستاری — بفضلِ خود نگہداری مرا از نار یا اللہ

اے خدا تو غفار ہے اور میرے عیبوں کیلئے ستار ہے اے اللہ تو مجھے اپنے فضل سے دوزخ سے محفوظ رکھ

Marfat.com

دویدم در رہِ شیطاں فتادم در رہِ عصیاں[1] | ازیں زندانِ پُرخذلاں بروںم آر یا اللہ

میں شیطان کے راستے میں دوڑا ہوں اور گناہ کے رستے میں پڑا ہوں۔ اس رسوائی کے قید خانہ میں اے اللہ مجھے رہائی دے۔

منم درویش و مسکینم نہ در دنیا نہ در دینم | بروں از خرقۂ پشمینم دروں زنّار یا اللہ

میں مسکین اور درویش ہوں نہ دنیا میں کسی لائق ہوں نہ دین میں، باہر پشمینہ کی گدڑی اور اندر زنّار (منافقانہ کیفیت) ہے

خداوندا تو مولائی ز قلبم دور کن سیاہی | بہ تاریکی و تنہائی در امنم دار یا اللہ

اے خدا تو میرا آقا ہے میرے قلب سے سیاہی دور کر دے۔ اے اللہ تاریکی اور تنہائی میں مجھے امن میں رکھیو

من کاکی چو بد کردم ہر آنچہ ناسزا کردم | مکن چوں کاک رخ زردم دراں بازار یا اللہ

مجھ کاکی نے جب برا کیا اور جو کچھ کیا وہ خود برا کیا۔ اے اللہ مجھے اس دربار میں کاک (روٹی) کی مانند زرد رو اور ناامید نہ کیجیے

از حضرت نصیر الدین[1] چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ز شر نفسِ امارہ نگاہم دار یا اللہ | ہوائے غیر را کلّی ز من بردار یا اللہ

اے خدا مجھے نفسِ امارہ کی شرارت سے محفوظ رکھیو | غیر کی خواہش کو مجھ سے بالکل اٹھا لیجیو

کریما از کرم ما را بدہ توفیق بر طاعت | مرا از لطفِ خود ضائع فرو مگذار یا اللہ

اے کریم اپنے کرم سے ہم کو فرمانبرداری پر توفیق دے | اے اللہ مجھے اپنے کرم سے محروم نہ رکھ

اگرچہ من گنہگارم ترا غفار می دانم | بہ بخشا جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ

اگرچہ میں گنہگار ہوں لیکن تجھے بخشنے والا جانتا ہوں | اے اللہ میرے قصور اور گناہ کو بخش دے تو بخشنے والا ہے

گناہاں ہر چہ من کردم خداوندا تو میدانی | تو آخر ستر کن بر من توئی ستار یا اللہ

جو گناہ کہ میں نے کئے ہیں اے خدا تو جانتا ہے | تو آخر مجھ پر پردہ کر دے اے خدا تو ہی ستار ہے

انا العاصی کثیر الذنب فاغفر کل ذنب لی | و یوم الحشر احشر لی مع الابرار یا اللہ

میں بہت گناہوں والا گنہگار ہوں میرے تمام گناہ بخش دے | اور اے اللہ قیامت کے روز مجھے ابرار کے ساتھ اٹھا

[1] اس سے پہلی اور اس نظم میں بہت سے اشعار کے متعلق امتیاز نہیں ہو سکا کہ وہ حضرت خواجہ بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں یا حضرت خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے۔

Marfat.com

الٰہی سخت مشتاقم زبہرِ شوقِ دیدارت
ز فضلِ خویش روزی کن مرا دیدار یا اللہ

اے خدا میں تیرے شوق دیدار کا بہت مشتاق ہوں
مجھے اپنے فضل سے دیدار عطا فرما دے

چو وقتِ نزعِ جان آید ملائک روئے بنماید
در آندم فضلِ تو باید باستظہار یا اللہ

جب نزع جان کا وقت آئے اور فرشتے شکل دکھائیں
اے خدا اس وقت تیرا فضل ہی پشت پناہی کیلئے چاہیے

بغفلت رفت عمرِ من چنانستے کہ در خوابم
کنوں از ذکر خود مارا بکن بیدار یا اللہ

میری عمر غفلت میں ایسے گذر گئی گویا کہ خواب میں ہوں۔
اب اپنے ذکر سے مجھ کو اے خدا بیدار کر دے

رحیما قبر این مسکین بگرداں روضۂ جنت
مگرداں خوابگاہِ من سقر یا نار یا اللہ

اے رحیم اس مسکین کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے
اے خدا میری خوابگاہ (قبر) کو دوزخ یا آگ نہ بنا دیجیو

مرا از رنج و بیماری بفضل خود نگہداری
بہ رحمِ خویش کن یاری باین بیمار یا اللہ

مجھ کو رنج اور بیماری سے اپنے فضل سے نگاہ رکھ
اے اللہ اپنے رحم سے اس بیمار کی مدد کر

نہالِ باغ دل را ایمان ہمیشہ تازہ تر گرداں
بآبِ رحمتش پرور کہ گیرد بار یا اللہ

دل کے باغ کے پودے کو ہمیشہ ایمان سے تازہ بنا۔
اے اللہ اپنی رحمت کے پانی سے اس کی پرورش کر کہ وہ پھل حاصل کرے

جوابم را تو تلقین کن سوالِ گور حق آید
چو بیہوشی رسد آنجا کنی ہشیار یا اللہ

اے خدا تو جواب کی ہدایت کر دے تا کہ قبر کا سوال صحیح آئے۔
جب وہاں بیہوشی پہنچے تو مجھے ہشیار کر دے

بروزِ حشر [illegible] محشر نمے دانم چہ خواہد شد
مکن شرمندہ و رسوا در آں بازار یا اللہ

حشر کے روز محشر میں میں نہیں جانتا کہ کیا ہو گا
اے اللہ مجھے اس بازار میں شرمندہ اور رسوا نہ کیجیو

چو فردا خصمِ من در تن ز خصمی دست اندازد
ز طاعت تن بپردازی و باشی یار یا اللہ

کل (قیامت میں) جب میرا دشمن دشمنی سے میرے جسم میں ہاتھ ڈالے
اے اللہ تو مجھے عبادت کی توفیق دیجیو اور مددگار ہو جیو

شکستہ دل ہمی نالد نصیر الدین بدرگاہت
برو رحمت فراواں کن کرم بسیار یا اللہ

شکستہ دل نصیر الدین تیری درگاہ میں روتا ہے
اے خدا تو اس پر بہت زیادہ رحمت اور بہت بخشش کر۔

Marfat.com

مُناجات

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم — قاضیٔ حاجات وہاب و کریم

اے اللہ العالمیں اے بے نیاز — دین و دنیا میں ہمارا کارساز

تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے — تیرے ہی ہاتھوں میں خیر و جود ہے

ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خدا — تو کریم مطلق اور ہم ہیں گدا

ہم گنہگار اور تو غفار ہے — ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے

ہم ہیں بیکس اور تو بیکس نواز — ہم ہیں ناچار اور تو ہی چارہ ساز

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے — جسکو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ دانا ہے کہ دینے کے لیے — در تری رحمت کے ہر دم ہیں کھُلے

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو — پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو

مانگنا تو نے کیا ہے ہم پہ فرض — اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض

مانگنے کو بھی ہمیں [illegible]یا دیا — مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلادیا

بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا — ہم کو یارب تو نے خود سکھلادیا

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے — جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے

ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ — آپڑے اب در پہ تیرے یا اللہ

گرچہ یارب ہم سراپا ہیں برے — اب تو لیکن آپڑے در پر ترے

دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر — ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر

تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا — کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا

ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں — ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

صدقہ اپنی عزت و اجلال کا — صدقہ پیغمبر کا اُن کی آل کا

Marfat.com

کر ہمارا دین و دنیا میں بھلا
اور عذابِ نار سے ہم کو بچا
اس مشقت میں نہ ہوں ہم مبتلا
جس کی طاقت ہم نہ رکھیں اے خدا
بخش ہم کو اور ہم سے درگذر
رحم کر یارب ہمارے حال پر
راہ دکھلا کر نہ پھر گمراہ کر
دل ہمارے ہوں نہ مائل سوئے شر
تو عذابِ نار سے ہم کو بچا
ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا
بخشدے یارب ہمارے تو گناہ
اور کرم ہم پر عنایت کی نگاہ
ہم کو دنیا سے اٹھا نیکوں کے ساتھ
حشر بھی ہو اے خدا نیکوں کے ساتھ
صبر سے یارب ہمیں کر تر بتر
کر ہمارا خاتمہ اسلام پر
تو ہی یارب ہے ہمارا کارساز
ہے تری رحمت پہ ہم بندوں کو ناز
ظالموں کے شر سے تو ہم کو بچا
کر نہ ان کا تختۂ مشقِ جفا
اپنی جانب سے وہ قوت دے مجھے
ہر جگہ جس سے مدد مجھ کو ملے
کردے آساں کام کو یارب مرے
اور گرہ میری زباں کی کھولدے
آپڑی ہے مجھ پہ سختی اے خدا
کس سے مانگوں میں مدد تیرے سوا
تو ہو جن کاموں سے راضی اے خدا
رکھ مجھے ایسے ہی کاموں میں لگا
موت میری ہو سبب آرام کا
لے مجھے ہر اک برائی سے بچا
مجھ پہ یارب رحم کر اور بخشدے
عافیت اور رزق یارب دے مجھے

بخش دینا مجھ کو تو روزِ حساب
کر دعا میری الٰہی مستجاب

Marfat.com

مُناجات

رحیما تری ذات ہے بے نیاز ‏ مجھے تیری رحمت پہ ہو کیوں نہ ناز
تو خالق ہے اور قادرِ ذوالجلال ‏ تجھی سے میں کرتا ہوں اظہارِ حال
ہے جبار و قہار گو تیرا نام ‏ ولیکن تو لیتا ہے رحمت سے کام
یہ سب تیری قدرت کا اظہار ہے ‏ تو وہاب، ستار، غفار ہے
نہ مونس کوئی ہے نہ غمخوار ہے ‏ مرا بیکسی میں تو ہی یار ہے
نہ پونجی نہ سرمایہ کچھ میرے پاس ‏ فقط ہے ترے فضل کی مجھ کو آس
تو ہی ہے خطا بخش پوزش پذیر ‏ سوا تیرے کوئی نہیں دستگیر
ہے دونوں جہاں میں نگہبان تو ‏ تو کونین میں رکھ مری آبرو
گناہوں سے ہوں میں بہت شرمسار ‏ اسی کی مجھے شرم ہے کردگار
یہ توفیق دے مجھ کو میرے خدا ‏ کہ احکام لاؤں میں تیرے بجا
گناہوں سے یارب بچالے مجھے ‏ جو مشکل مجھے ہے وہ آساں [illegible]جھے
ہوئے گرچہ مجھ سے گناہِ عظیم ‏ مگر تو ہے مولا غفور و [illegible]یم
گناہوں سے ہے مجھ کو ہر دم خطر ‏ خدایا خطا سے میری درگزر
حضوری تری ہو مجھے جب نصیب ‏ شفاعت کریں میری تیرے حبیب
تو دنیا کے دھندوں سے مجھ کو نکال ‏ کیا اس نے میرا پریشان حال
غرض کے ہیں رشتے یہاں کے تمام ‏ ہر اک اپنے مطلب سے رکھتا ہے کام
کسی کا ہو بیٹا کسی کا ہو باپ ‏ نہ دے گا کوئی ساتھ بھگتے گا آپ
تجھے سونپتا ہوں میں اہل و عیال ‏ ہمیشہ تو رکھ ان کو آسودہ حال

Marfat.com

خدایا تو رکھیو انھیں سُرخرو
نہ ان پر چلے زور دستِ عدو

سوا تیرے مجھ کو نہیں کچھ عزیز
عطا کر مجھے نیک و بد کی تمیز

مناجات

اے خدا صدقہ کبریائی کا
صدقہ اس نورِ مصطفائیؐ کا

سیدھے رستے چلائیو ہم کو
پیچ و خم سے بچائیو ہم کو

مرتے دم غیب سے مدد کیجو
ساتھ ایمان کے اٹھا لیجو

جب دمِ واپسیں ہو یا اللہ
لب پہ ہو لا الٰہ الا اللہ

دین و دنیا کی آبرو دیجو
دونوں عالم میں سرخرو کیجو

کینہ دھو مومنوں کے سینے سے
سینے ہو جائیں پاک کینے سے

سب کو اک راہِ حق دکھا یارب
دور ہو اختلافِ بے جا سب

دین ہو دینِ احمدیؐ کل کا
ہو طریقہ محمدیؐ کل کا

ہے خدا تو بڑا سمیع و مجیب
بے مرادوں کی کر مراد نصیب

کل مریضوں کو تندرستی دے
ناتوانوں کے تن میں چستی دے

بے وطن کو وطن میں پہنچا دے
قید سے قیدیوں کو چھڑوا دے

کر غریبوں سے تنگدستی دور
تنگ دستوں سے فاقہ مستی دور

رکھتے کثرت سے ہیں جو اہل و عیال
کر عطا ان کو حسبِ حاجت مال

جو ہیں مظلوم ان کی سُن فریاد
اور کر غمزدوں کے دل کو شاد

لے خبر بے کسوں غریبوں کی
مشکلیں کھول کم نصیبوں کی

نہ رہے کوئی خستہ دل غمگیں
سب کی پوری مراد ہو آمیں

مناجات

سوا تیرے یارب مرا کون ہے — گنہگار مجھ سا ترا کون ہے
الٰہی یہی ہے مرا مدعا — نہیں مطلبِ دل ہی بخشش سوا
مرا مدعا تجھ کو معلوم ہے — کوئی شے نہیں غیر مفہوم ہے
تو مالک ہے معبود کون و مکاں — اطاعت میں تیری ہیں دونوں جہاں
سوا تیرے میں عرض کس سے کروں — میں بندہ ہوں تیرا گنہگار ہوں
نہ در در پھرانا مجھے اے خدا — بحقِ رسول اور آلِ عبا
سوا تیرے میرا نہیں کوئی اور — یہی ہے وسیلہ جو کرتا ہوں غور
اگر عمر بھر ان کی لکھوں میں شان — قلم نے مرے پائی کب یہ زباں
لقب جن کو بخشا ہے تو نے خدا — شفیع الورٰی احمدِ مجتبٰی
تو خالق ہے اے میرے پروردگار — نہ کرنا مجھے تو ذلیل اور خوار
یہ اب حال میرا ہے ہر دم خدا — نہیں کچھ غرض مجھ کو زاری سوا
ہوئے بحرِ عصیاں میں جو غوطہ زن — لگا دے کنارے انھیں ذوالمنن
جب آویں مرے پاس منکر نکیر — ترا رحم ہووے مرا دستگیر
کہوں صاف اُس دم بفرط و خوشی — کہ ہوں بندۂ حق غلام نبیؐ
فزوں ہے دمِ تیغ سے بھی جو راہ — بآسانی اس پر سے گذروں الٰہ

دریادِ تو اے دوست چناں مدہوشم — صد تیغ اگر زنی از آں نخروشم
اے دوست میں تیری یاد میں ایسا کھویا گیا ہوں۔ کہ اگر سو تلواریں بھی تو مجھے مارے تو میں نہ کراہوں گا۔
آہے کہ زنم بیادِ تو وقتِ سحر — گر ہر دو جہاں دہند من نفروشم
جو آہ کہ میں تیری یاد میں صبح کے وقت کھینچتا ہوں۔ اگر اس کے بدلے میں دونوں جہان مجھے دیئے جائیں تو میں نہ لوں گا

Marfat.com

مناجات از مولانا فقیر صاحب دہلوی رح

یا خدا شک نہیں اس میں کہ گنہگار ہوں میں
پر یہ ارشاد ہے تیرا بھی کہ غفار ہوں میں

ساتھ اپنے لیے تقصیروں کے انبار ہوں میں
تیری رحمت ہو خدایا تو سبکسار ہوں میں

اپنا غمگین بنا کر مجھے ہر غم سے بچا
یا الٰہی غمِ دنیا میں گرفتار ہوں میں

یا قدیر اب تو ہو آسان مری ہر مشکل
سخت مجبور ہوں حیران ہوں ناچار ہوں میں

یہی فریاد ہے اے خالق بیداری و نوم
تجھ سے غافل نہ کبھی خفتہ و بیدار ہوں میں

ہوشِ دنیا نہ ہو مجھ کو کہ رہوں میں بیہوش
تیری بیہوشی رہے مجھ کو کہ ہشیار ہوں میں

اے خبیر ایسا خبردار بنا دے مجھ کو
بیخبر سب سے رہوں تجھ سے خبردار ہوں میں

سب پہ ہو میری نصیحت کا اثر یا مولا
عمل ایسا ہو کہ بس شاملِ ابرار ہوں میں

یا غنی حشر میں محروم نہ رکھنا مجھ کو
ہوں فقیر اور ترا طالبِ دیدار ہوں میں

مناجاتِ کافی

یا الٰہی حشر میں خیر الوریٰ کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جنابِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہے یہی دن رات میری التجا
روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب قریبِ تیرہ آوے آفتاب
اس سزاوارِ خطابِ والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی حشر میں نیچے لوائے حمد کے
سید ساداتِ فخرِ انبیاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب عمل میزان میں تُلنے لگیں
سید الثقلین ختم الانبیاء کا ساتھ ہو

یا الٰہی شغلِ نعتِ مصطفائی میں رہوں
جسم و جاں میں جب تلک مہر و وفا کا ساتھ ہو

بعد مرنے کے بھی ہے کافی کی یا رب یہ دعا
دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

Marfat.com

رباعیات

اِلٰہی تُبْتُ مِنْ کُلِّ الْمَعَاصِیْ　　بِاِخْلَاصٍ رَّجَاءً لِّلْخَلَاصِ

اے خدا میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی　　اخلاص کے ساتھ نجات کی امید رکھتے ہوئے

اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ　　بِفَضْلِكَ یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

اے فریاد والوں کی فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچ۔ اپنے فضل کے ساتھ جس روز کہ پیشانیوں کے ساتھ پکڑے جائیں گے (بروز قیامت)

~~~

اِلٰہی عَبْدُكَ الْعَاصِیْ اَتَاكَ　　مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ وَقَدْ دَعَاكَ

اے خدا تیرا گنہگار بندہ حاضر ہے　　اپنے گناہوں کا اقرار کرتا اور تجھے پکارتا ہے

فَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاكَ اَھْلٌ　　وَاِنْ تَقْھَرْ فَمَنْ یَّرْحَمْ سِوَاكَ

پس اگر تو بخشدے تو تُو اس کے لائق ہے　　اور اگر قہر کرے تو تیرے سوا کون رحم کرنیوالا ہے

~~~

وَسَھِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ　　بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

طفیلِ سید الابرار مولا　　ہر اک سختی مری آسان فرما۔

~~~

اِلٰہِیْ نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ　　بِجَاہِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ

طفیلِ مصطفٰی بارِ الٰہا　　ہر اک تنگی ہماری دور فرما

وَھَبْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِہٖ قَرَارًا　　ثَبَاِیْمَانٍ وَّدَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ

رہیں آخر تلک شہرِ نبی میں　　مریں تو دفن ہوں جنت بقیع میں

~~~

شاہا ز کرم بر منِ درویش نگر　　بر حالِ منِ خستہ ودل ریش نگر

ہر چند نیم لائقِ بخشایشِ تو　　بر من مشگر بر کرمِ خویش نگر

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی جملہ تالیفات و تراجم

★ عمدۃ السلوک: تصوف اور اسباقِ نقشبندیہ مجددیہ کی بہترین کتاب۔

★ عمدۃ الفقہ: فقہ کی لاجواب کتاب، حصہ اول کتاب الایمان و کتاب الطہارۃ
حصہ دوم کتاب الصلوٰۃ   حصہ سوم کتاب الزکوٰۃ و کتاب الصوم   حصہ چہارم کتاب الحج

★ زبدۃ الفقہ خلاصہ عمدۃ الفقہ: حصہ اول کتاب الایمان و کتاب الطہارۃ
حصہ دوم کتاب الصلوٰۃ   حصہ سوم کتاب الزکوٰۃ و کتاب الصوم   حصہ چہارم کتاب الحج

★ حضرت مجدد الف ثانیؒ: حضرت مجددؒ کی زندگی کے ہر گوشہ کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

★ انوارِ معصومیہ: حضرت مجددؒ کے صاحبزادے و جانشین حضرت خواجہ محمد معصومؒ کی جامع اور مبسوط سوانح۔

★ حیاتِ سعیدیہ: حضرت خواجہ محمد سعید قریشی احمد پوریؒ کی سوانح۔

★ طریقۂ حج اور دعائیں: حج اور زیارات کی جامع اور مبسوط دعائیں اور طریقہ حج۔

★ گلدستۂ مناجات: عربی، فارسی اور اردو منظوم مناجات کا مجموعہ

حضرت شاہ صاحبؒ کے ترجمے

مبدأ و معاد: حضرت مجدد الف ثانیؒ کا مشہور رسالہ فارسی مع اردو ترجمہ

معارفِ لدنیہ: " " " "

مکتوباتِ معصومیہ: حضرت خواجہ محمد معصومؒ کے مکتوبات کا مکمل اردو ترجمہ
دفتر اول   دفتر دوم   دفتر سوم

مقاماتِ زواریہ: حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی جامع سوانح حیات
اور آپ کی ریڈیو کی جملہ تقاریر۔

ادارۂ مجددیہ، ۲/۵، ۳ ایچ، ناظم آباد ۳، کراچی ۱۸

(مطبوعہ احمد برادرز پرنٹرز۔ ناظم آباد ۲ کراچی)

32

Marfat.com